سوال

(126)امام کے پیچھے قراءات کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ہری پور سے عبدالقدوس لکھتے ہیں کہ اگر قرآن مجید سننا فرض ہے تو امام کے پیچھے سورہ فاتحہ کیوں پڑھی جاتی ہے؟ نیز یہ بتائیں کہ اگر صبح کی جماعت کھڑی ہو تو کیا صبح کی سنتیں ایک طرف کھڑے ہو کر پڑھی جا سکتی ہیں۔ جہاں امام کی قراءت نہ سنی جاتی ہو؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

جس ذات اقدس نے قرآن مجید خاموشی سے سننا فرض قرار دیا ہے، اسی ذات باری تعالیٰ نے اپنے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے ذریعے یہ حکم دیا ہے کہ سورۃ فاتحہ کے بغیر نماز نہیں ہوتی۔ (صحیح بخاری) دوران جماعت جب امام با آواز بلند قراءت کر رہا ہو تب بھی یہی حکم ہے جیسا کہ ایک دوسری حدیث میں ہے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''جب میں اونچی آواز سے قراءت کروں تو (میرے پیچھے) سورہ فاتحہ کے علاوہ اور کچھ نہ پڑھا کرو۔'' (دار قطنی: ج 1 ص 319)

جو حضرات امام کے پیچھے سورۃ فاتحہ پڑھنے سے منع کرتے ہیں آخر وہ بھی امام کی قراءت کے دوران کچھ پڑھنے کی گنجائش نکال لیتے ہیں۔ جیسا کہ بوقت قراءت جماعت میں شامل ہونے والے کے لئے تکبیر تحریمہ اور دعائے استفتاح یعنی سبحانک اللھم وبحمدک پڑھنے کا جواز ان کے ہاں بھی مسلم ہے۔ اس بنا پر امام کے پیچھے سورۃ فاتحہ پڑھنا اس ''انصات'' کے خلاف نہیں ہے جس کا اللہ تبارک وتعالیٰ نے حکم دیا ہے۔ اور نہ ہی حدیث اور قرآن میں کوئی قضا ہے۔ لہذا ہمیں قرآن کا سہارا لے کر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے اختلاف نہیں کرنا چاہیے کیونکہ ایسا کرنا ایمان کے منافی ہے۔ باقی رہا مسئلہ کہ جب صبح کی نماز کھڑی ہو تو ایک طرف کھڑے ہو کر صبح کی سنتیں ادا کرنا تو یہ بھی حدیث کے خلاف ہے۔ کیونکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے کہ جب فرض نماز کے لئے اقامت ہو جائے تو اس وقت فرض نماز کے علاوہ اور کوئی نماز نہیں ہوتی۔ (صحیح مسلم)

اس حدیث سے ثابت ہوا کہ جب فرض نماز کی ادائیگی کے لئے تکبیر کہہ دی جائے تو اس وقت سنت ادا کرنا جائز نہیں ہے۔ اس حکم میں صبح کی سنتیں بھی شامل ہیں۔ اس لئے مسجد کے کونے سے یا ستون کے پیچھے یا مسجد کے باہر دروازے کے پاس کسی جگہ پر انہیں ادا کرنا درست نہیں بلکہ جماعت میں شامل ہو کر فراغت کے بعد فوت شدہ سنتوں کو ادا کیا جائے۔ اس کا جواز احادیث سے ملتا ہے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ دوران جماعت سنتیں پڑھنے والوں کو سزا دیا کرتے تھے جیسا کہ محدثین کرام نے وضاحت کی ہے۔ (معالم السنن: ج 8، ص 77)

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

جلد:1 صفحہ:157